روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 47-82 نمبر 54 | منگل 1 ذیقعدہ 1417ھ 11 امان 1376ہش 11 مارچ 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے

صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہوں گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات ' افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عُجب ' خود پسندی ' مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔ اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (بری باتوں کو ایسی باتوں سے دور کرو جو نہایت خوبصورت ہوں)

اب خیال کرو کہ یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟ اس ہدایت میں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی بھی دے ' تو اس کا جواب گالی سے نہ دیا جائے بلکہ اس پر صبر کیا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ مخالف تمہاری فضیلت کا قائل ہو کر خود ہی نادم اور شرمندہ ہو گا اور یہ سزا اس سزا سے بہت بڑھ کر ہو گی جو انتقامی طور پر تم اس کو دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے ' لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقویٰ کا منشاء یہ نہیں ہے۔ خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 50)

تمام پاک اعتقادات اور صالح اعمال کا نام تقویٰ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

(کلام الٰہی) میں جس قدر زور تقویٰ اختیار کرنے پر دیا گیا ہے اتنا کسی اور حکم کے متعلق نہیں دیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تقویٰ کسی ایک نیک بات یا پاک اعتقاد یا صالح عمل کا نام نہیں بلکہ تمام اعمال کی کیفیت کا نام ہے۔ تمام نیک اقوال کی کیفیت کا نام ہے۔ تمام پاکیزہ اعتقادات جو رکھے جاتے ہیں ان کی کیفیت کا نام ہے۔ اس کا تعلق ہر قول اور ہر اعتقاد اور ہر فعل کے ساتھ ہے جو صالح ہو۔ نیک اور پاک ہو۔ شروع میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں (-) بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کیا۔ یہ بیان کرنے کے بعد کہ الکتاب تم پر نازل کی جا رہی ہے جس کے اندر کوئی ریب راہ نہیں پا سکتا۔ ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ جس کے بغیر ہم حقیقی معنی میں نہ دنیوی ارتقائی منازل طے کر سکتے ہیں نہ روحانی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں وہ (-) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ الکتاب اور لاریب فیہ اس کی صفات ہیں لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ (-) ایک ہدایت نامہ ایک نہایت ہی حسین تعلیم ' ایک ایسی دینی تعلیم جو زمین کی پستیوں سے اٹھا کر آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچانے والی ہے تمہارے ہاتھ میں دی جا رہی ہے۔ لیکن یہ نہ بھولنا کہ یہ دینی تعلیم صرف ان لوگوں کو کامیابی تک پہنچانے والی ہے جو مضبوطی کے ساتھ تقویٰ کو اختیار کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص بڑی نمازیں پڑھنے والا ہو ' اگر کوئی شخص بظاہر اپنے مال کو مستحقین میں بڑا ہی خرچ کرنے والا ہو ' اگر کسی شخص کی زبان نہایت ہی میٹھی ہو ' اگر کوئی بظاہر انتہائی ہمدردی اور خیر خواہی کرنے والا ہو لیکن اگر اس کے یہ اعمال تقویٰ کی بنیادوں پر قائم نہیں کئے جاتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور قبول نہیں ہو سکتے اس لئے باوجود اس کے کہ مکمل ہدایت نامہ ہے پوری طرح اس پر عمل کر کے بھی اگر تقویٰ سے خالی ہو کامیابی کو تم نہیں پا سکتے۔ کامیابی کو وہی پائیں گے جو تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے دینی احکام کی پابندی کریں گے۔

(از خطبہ یکم مارچ 1968ء)

○○○

اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ حسنیٰ غفور بھٹی صاحبہ بنت مکرم عبدالغفور صاحب بھٹی سابق صدر مجلس انصاراللہ جرمنی کا نکاح بہمراہ مکرم انوار احمد بھٹی صاحب ناظم صحت جسمانی بریمن (ہیمبرگ ریجن۔ جرمنی) ابن مکرم افتخار احمد بھٹی صاحب بعوض حق مہر بارہ ہزار جرمن مارک مورخہ 9۔ مارچ 1997ء کو بعد عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھا۔ مکرم افتخار احمد صاحب کے دادا حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب کڑیانوالہ رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت بابرکت فرمائے۔

○ مکرم عرفان احمد ابن مکرم چوہدری منور احمد صاحب خالد صدر جماعت احمدیہ کوبلنز جرمنی کا نکاح عزیزہ نبیلہ منیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کوٹ احمدیاں سندھ کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار جرمن مارک پر کراچی میں 3۔ مارچ 1997ء کو مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ کراچی نے پڑھا۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ عزیزہ راحت شریف صاحبہ بنت چوہدری شریف احمد صاحب کلوسوہلوی سابق انسپکٹر دفتر ناظم تشخیص جائیداد موصیان ربوہ حال ٹورنٹو کینیڈا کا نکاح محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ نے مورخہ 31۔ جنوری 97ء بعد عصر بعوض مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر مکرم ساجد محمود صاحب ولد چوہدری خالد محمود صاحب کاہلوں دارالعلوم غربی ربوہ سے پڑھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم وسیم محمود صاحب انٹاریو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 97-2-18 دو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے از راہ شفقت کاشف محمود اور عامر محمود نام عطا فرمائے ہیں۔ دونوں وقف نو میں شامل ہیں۔ نومولود محترم محمد رفیق صاحب اسلامیہ پارک لاہور کے پوتے ہیں۔ اور ڈاکٹر محمد شفیق صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے نواسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو باعمر اور سعادت مند بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

11- امان 1376 ھش — 11 - مارچ 1997ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا ہے کہ جو شخص آپ کی کتب کا کم از کم تین دفعہ مطالعہ نہیں کرتا اس کا ایمان مشکوک ہو جاتا ہے۔ حضرت صاحب کی تصانیف اور حضرت صاحب کی احباب جماعت سے گفتگوئیں ہمارے لئے مشعل راہ کا کام دیتی ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم تصانیف کا بھی مطالعہ کریں اور آپ کی گفتگوؤں کا بھی یعنی ملفوظات کا بھی۔ ملفوظات کے دو ارشادات آپ کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا:۔

"جس کام میں ریاکاری کا ذرہ بھی ہو وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی وہی مثال ہے جیسے ایک اعلیٰ قسم کے عمدہ کھانے میں کتا منہ ڈال دے۔ آج کل بھی یہ مرض بہت پھیلا ہوا ہے۔ اکثر امور میں ریاکاری کی ملونی ساتھ ہوتی ہے۔ پس اعمال میں یہ ملونی ہونی نہ چاہئے۔ اصل میں انسان ایک حد تک معذور بھی ہے۔ کہ ملونی کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مکمل تو ہے نہیں۔ جب تک اسے نفس مطمئنہ حاصل نہ ہو جائے اور کسی کی لعن کی پرواہ نہ کرے۔ اس کے اعمال میں ایسا اخلاص ہو جائے کہ تعریف کرنے والا اور گالی دینے والا۔ مناقب بیان کرنے والا اور حقارت سے دیکھنے والا اس کی نظر میں یکساں ہو جائیں اور یہ دونوں کو مردہ کی طرح جانے جو نہ اس کا کچھ بگاڑ سکتا ہے اور نہ سنوار سکتا ہے"۔

اس ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ہر عمل میں اخلاص کو اس کی بنیاد بنائیں۔ ہمیں کسی چیز یا کسی کام کو لوگوں کو دکھانے سے کیا غرض۔ لوگوں کی پسندیدگی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی پسندیدگی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اور اگر ہم ایسا کریں تو ہماری زندگی اس لئے بھی زیادہ پر سکون ہو جائے گی کہ ہمیں نہ کسی تعریف کرنے والے کی طرف میلان ہوگا اور نہ کسی گالی دینے والے کا ہم پر کوئی اثر ہوگا۔ ہماری نظر صرف خدا تعالیٰ کی طرف ہوگی۔

ایک اور ارشاد میں حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"میں یہ نہیں کہتا کہ ہمیشہ خفیہ ہی خیرات کرو۔ اور اعلانیہ نہ کرو۔ نیک نیتی کے ساتھ ہر کام میں ثواب ہوتا ہے۔ ایک نیک طبع انسان ایک کام میں سبقت کرتا ہے اس کی دیکھا دیکھی دوسرے بھی اس کار خیر میں شریک ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے اس شخص کو بھی ثواب ملتا ہے۔ بلکہ ان کے ثواب میں سے بھی حصہ لیتا ہے۔ پس اس رنگ میں کوئی نیک کام اس نیت سے کرنا کہ دوسروں کو بھی ترغیب و تحریص ہو بڑا ثواب ہے۔ دین حق میں بڑے بڑے باریک امور ایسے ہیں تاکہ اخلاص کی قوت پیدا ہو جائے۔ اخلاص ایک موت ہے جو مخلص کو اپنے نفس پر وارد کرنی پڑتی ہے۔ جو شخص دیکھے کہ اعلانیہ خرچ کرنے اور خیرات دینے یا چندوں میں شامل ہونے سے اس کے نفس کو مزا آتا ہے اور ریا پیدا ہوتی ہے تو اس کو چاہئے کہ ریاکاری سے دست بردار ہو جائے۔ اور بجائے اعلانیہ خرچ کرنے کے خفیہ طور سے خرچ کرے۔ اور ایسا کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی علم نہ ہو پھر خدا قادر ہے کہ نیک کو اس کی نیکی اور پاک تبدیلی کی وجہ سے بخش دے۔ اس میں کوئی سو برس کی ضرورت نہیں۔ اخلاص کی ضرورت ہے"۔

اس ارشاد میں بھی اخلاص ہی کا ذکر فرمایا ہے۔ اور ہر کام کو نیک نیتی کے ساتھ کرنے سے حصول ثواب کی طرف توجہ دلائی ہے حقیقت یہ ہے کہ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اس کے کرنے کے دو طریق ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہم خاموشی سے چھپ چھپا کر کریں اور دوسرا یہ کہ لوگوں کے سامنے کریں۔ لوگوں کے سامنے کرنے سے فائدہ بھی ہے اور بعض اوقات نقصان بھی ہوتا ہے۔ فائدہ تو یہ ہے کہ ہم جب کچھ کرتے ہیں تو لوگ بھی دیکھ کر ہماری دیکھا دیکھی ویسا ہی کرنے لگتے ہیں۔ اور جس طرح خدا کے فضل سے ہمیں ثواب ملتا ہے انہیں بھی ثواب ملتا ہے بلکہ ان کے کام کا ایک ثواب ہمیں بھی ملتا ہے۔ چونکہ ہماری طرف دیکھ کر انہوں نے وہ کام کیا ہے۔ لیکن سب کے سامنے کسی کام کے کرنے کا یہ نقصان بھی ہو سکتا ہے کہ ہمارے دل میں ریا پیدا ہو جائے۔ ہم اس بات سے بڑے خوش ہوں کہ لوگ ہمیں یہ کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں اور ہماری تعریف کرتے ہیں۔ بجائے اس خیال کے کہ یہ کام ہم نے خدا کے لئے کیا ہے اور اس سے ہمیں ثواب ملے گا۔ ہماری نظریں لوگوں پر جم جائیں اور ہم یہ دیکھیں کہ وہ ہماری کتنی تعریف کرتے ہیں تو اسے ریا کہا جائے گا اور ریا ہر نیک کام کو کھا جاتی ہے۔ چھپ چھپا کر کام کرنے کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ ہم وہ کام صرف اور صرف خدا کے لئے کرتے ہیں۔ اور ایسا کرنے سے ہمارے دل میں ریا کا کوئی ذرہ بھی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ دکھا کر کام کرنے سے دوسروں پر اثر پڑتا ہے ہر کام چھپ چھپا کر کیا جائے تو دوسروں کو اس بات کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی۔

پس ان سب باتوں کو یوں مد نظر رکھنا چاہئے کہ کام چھپ چھپا کر کیا جائے یا سب کے سامنے اصل غرض یہ ہو کہ اس سے خدا راضی ہو اور وہ نیکی دوسروں میں پھیلے۔ دوسروں کو بھی اس کا ثواب ملے۔ دوسرے بھی اس راہ پر چل پڑیں جس پر ہم چل رہے ہیں۔ اور یہ سب کچھ اخلاص کے ساتھ کیا جانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

کاش یہ بات ہر اک شخص کے دل میں اترے
عزمِ پابندئ اوقات بہت لازم ہے
دیر سے آکے بھی جو شخص نہیں ہے نادم
اس کو بتلاؤ کہ وقت اس سے بہت نادم ہے

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈروسرا' سائی کلیمن اور گلونائن کا تذکرہ

احمدیہ ٹیلی ویژن پر 27۔ اگست 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر105)

لندن 27۔ اگست 1995ء - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا:-

ڈروسرا رات کو' آدھی رات کے بعد بھی اس سے Aggravation ہوتی ہے اور سخت پسینہ آتا ہے۔ یہ علامت کیمفر' وریٹرم البم میں بھی پائی جاتی ہے اس کے علاوہ کاربو ویج میں کاربوانیملیس میں بھی۔ اس سے جسم بہت پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے اور جب پسینہ آنے کے باوجود بخار نہ اترے۔ پسینہ بھاپیں اڑاتا ہے۔ یہ سورائینم کی یاد دلاتا ہے۔

سائیکلیمن اس کی خاص بات یہ ہے کہ دل نہیں چاہتا حرکت کرنے کو۔ لیکن حرکت سے آرام ضرور آتا ہے۔ یہ کئی قسم کے تضادات کی دوا ہے۔ اس میں کھلی ہوا سے نفرت ہے جبکہ کھلی ہوا فائدہ پہنچاتی ہے۔ آرام دیتی ہے۔ خاص طور پر نزلہ اور کھانسی کو کھلی ٹھنڈی ہوا سے آرام آتا ہے۔ سائیکلیمن میں مینسز کے دور Cycle پر برا اثر پڑتا ہے۔ اور وہ بے قاعدہ ہو جاتے ہیں اور ساتھ Palpitation بھی ہو جاتی ہے۔ Opposite کا Cycle ہے یہ۔ اس بات کو سائیکلیمن نام سے جوڑ کر یاد رکھ لیں۔ نام سائیکلیمن لیکن مینسز کے Cycle کو Recycle کر دیتا ہے۔ یعنی اس پہ برا اثر ڈالتا ہے۔ لیکن حرکت سے جو نفرت ہے' جبکہ حرکت آرام دیتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ

Aggravation from exersion in weakness

جہاں تک امراض کا تعلق ہے ان کو حرکت فائدہ دیتی ہے۔ لیکن اس مریض میں طاقت کم ہوتی ہے اس لئے حرکت سے کمزوری بڑھتی ہے۔ اس لئے تضادات ہیں اس میں ساری دوا ہی اس قسم کے تضادات سے بھری پڑی ہے۔

رسٹاکس سے مشابہت رات کو مریض بہت بے چین ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے رسٹاکس سے مشابہہ ہے۔ کہ رسٹاکس میں بھی آرام سے بے چینی بڑھتی ہے اور ان معنوں میں بھی کہ چلنے سے اس کو آرام ملتا ہے۔ اس کے باوجود چلنے کو پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ کمزوری بڑھتی ہے۔ لیکن دردوں اور تکالیف میں آرام ملتا ہے۔

دماغ کا متحرک اور بے عمل ہونا آئیڈیاز اور دماغ کا متحرک ہونا یا Establish ہونا دماغ میں ہیجان پیدا ہو جانا۔ اور اچانک اس میں سستی اور بے عملی کی سی کیفیت پیدا ہو جانا۔ یہ دو تضادات ہیں جن میں سائیکلیمن کے مریض کا دماغ رہتا ہے۔ یا تو اچانک دماغ خالی ہو جاتا ہے۔ کوئی خیال دل میں رہتا ہی نہیں۔ یہ بھی سائیکلیمن کا تضاد ہے۔ سارے تضادات میں نے اکٹھے بیان کر دیئے ہیں۔ تاکہ یہ دوا آپ کو تضادات کے حوالے سے یاد رہے۔ پھر آپ آسانی سے اس تک پہنچ سکیں گے۔

Joyous Feeling Alternating With irritability

بدمزاجی اور چڑچڑا پن اور خوشی' یہ دو احساسات اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ ایک کے بعد دوسرا۔

پاگل پن کا نشان اس میں جو احساسات ہیں جن میں تھوڑا سا پاگل پن کا نشان پایا جاتا ہے یہ ہے کہ

Thinks she is alone in the world and persecuted by everyone

کئی دفعہ لڑکیاں جب جوانی میں داخل ہوتی ہیں اس زمانے میں ان کو بھی بیماری ہو جاتی ہے۔ سکول سے بھی آتی ہیں تو کہتی ہیں ہر ایک مجھے دیکھ رہا ہے۔ میرے متعلق بری باتیں سوچ رہا ہے یا کر رہا ہے۔ ایسے دو تین کیسز میرے پاس آئے تھے ان کو میں نے دوسری دوائیں دی تھیں مثلاً سلفر اور سٹریمونیم ملا کے وہ اس قسم کی عمومی تکلیفوں میں بہت مفید ہے۔ ان کو فائدہ بھی ہوا۔ لیکن دوا Click نہیں کی۔ جس طرح یہ کہ ادھر دوا دی اور ادھر دو تین دن میں کایا پلٹ گئی۔ سائیکلیمن ایسے مریضوں کو دے کر دیکھنی چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی مائیں یہ محسوس کرتی ہوں۔ ایسے دو تین مریض یہاں ہیں۔ ان کے ماں باپ اگر وہ سنیں تو سائیکلیمن دینی چاہئے 200 طاقت میں۔

ایام میں بے قاعدگی اس میں ایام میں بے قاعدگی ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ عموماً انیمیا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے ان دونوں کو آپس میں جوڑ لیں۔ اگر مینسز کی خرابی کے ساتھ خون کی کمی واقع ہو اور Persistent Anaemia ہو۔ خاص طور پر وہ جو وقت کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ بڑھتا جائے اس میں سائیکلیمن بہت اہم دوا ہے۔

غیر معمولی سردرد اس کی سردرد بیلاڈونا کی طرح ایک دم تو نہیں آتی مگر دماغ کو Stun کرتی ہے۔ اس قدر شدت کی ہوتی ہے کہ مریضہ سمجھتی ہے کہ شاید دماغ پھٹ جائے گا اور مایوس ہو جاتی ہے۔ یہ غیر معمولی سردرد کے لئے خاص دوا ہے اگر باقی علامتیں اس کی پائی جاتی ہوں۔

آنکھوں کی متفرق خرابیاں آنکھوں کی متفرق خرابیاں مثلاً' دو نظر آنا' نظر کا دھندلا جانا بعض دفعہ ایک آنکھ ایک طرف چلی جاتی ہے اور دوسری بھی اسی طرف آجاتی ہے۔ بعضوں کا دیکھا ہے جو دونوں کی کناروں پہ لگتی ہیں اور بعض میں دونوں اندر کی طرف آتی ہیں۔ اس دوا کا اندر والی خرابی سے تعلق ہے۔ جب آنکھ کا بھینگا پن ایسا ہو کہ ڈھیلے اندر کی طرف سکڑیں' تو اس میں سائیکلیمن اول دوا ہے۔ بلکہ کسی اور دوا میں میں نے نہیں پڑھا کہ خصوصیت سے یہ بھینگا پن پیدا کرتی ہو' جتنا سائیکلیمن کرتی ہے۔ اور جب بڑی طاقت میں پیدا کرتی ہے یعنی ٹھوس طاقت میں پیدا کرتی ہے تو ہومیوپیتھک میں اسے دور بھی کرتی ہے۔

آنکھ کے دونوں ڈھیلے اندر کی طرف ہو جائیں اور ہلنا بھی شروع ہو جائیں۔ آنکھ کے ڈھیلوں کا توازن بگڑ جائے۔ یہ بات ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آدھی نظر غائب ہو جائے۔ بعض کی دائیں طرف کی آدھی نظر غائب ہو جاتی ہے۔ بیچ میں سے کٹ جاتی ہے۔ بعض کو ایک طرف کا آدھا نظر نہیں آتا بعض کو دوسری طرف کا آدھا نظر نہیں آتا۔ بعض کو اوپر کا آدھا اور بعض کو نیچے کا آدھا نظر نہیں آتا۔ اوپر کے آدھے میں کو نیم دوا ہے۔ یہ عام طور پر رسٹاکس اور سلفر میں بھی ہے۔ بے چین کرنے والی تکلیف ہے یہ۔ اس میں اگر صحیح دوائی وقت پر مل جائے تو بیماری بالکل ٹھیک ہو جاتی ہے۔ کئی مریضوں کو میں نے اس میں دیکھا ہے۔ ایک دو خوراکوں سے بالکل ٹھیک ہو گئے۔ اگر نہ دیں تو بعض دفعہ بڑے لمبے عرصے تک پیچیدگی چلتی ہے۔

ایک دفعہ میرے پاس ایک بابا جی کا کرانک کیس آیا تھا۔ پتہ نہیں وہ ٹھیک ہوئے یا نہیں۔ ان کی اوپر کی آدھی نظر غائب ہی ہو گئی تھی۔ یہ عجیب و غریب بیماریاں ہیں۔ اس میں سائیکلیمن یاد رکھنے کی دوا ہے۔

گلے میں اگر جلن کا احساس بھی ہو خشکی بھی ہو تو سائیکلیمن کام کرتی ہے۔ یہ عام طور پر پیاس کے بغیر ہوتی ہے۔ لیکن بخار میں خصوصاً شام کے وقت سائیکلیمن کے مریض کی پیاس بہت بڑھ جاتی ہے۔

معدے کی تکالیف پلسٹیلا سے مشابہت معدے کی تمام تکالیف پلسٹیلا سے ملتی جلتی ہیں۔ یعنی چکنائی موافق نہیں آتی۔ پیاس نہیں ہوتی لیکن معدے میں گرمی کا احساس رہتا ہے۔ اور کافی موافق نہ آئے تو بھی اس کو خیال میں لانا چاہئے۔

ایک اور چیز جس میں کافی موافق نہیں آتی زیادہ Aggravate کرتی ہے۔ وہ اگنیشیا ہے۔ اس کا مریض ایسا ہے جس میں کافی اس کو Overexcite کر دیتی ہے۔ اس لئے جو عمومی مزاج میں اگنیشیا کا مریض ہو اس کو کافی نہیں دینی چاہئے۔

جیلسیمیئم سے مشابہت ایک پہلو سے یہ جیلسیمیئم سے بھی ملتی ہے۔ جیلسیمیئم میں منہ کی خشکی بھی ہے۔ پیاس کی کمی اور پیشاب کی زیادتی۔ پسینہ کی بھی کمی اس میں پسینہ تو میں نے بتایا ہے کہ بعض صورتوں میں زیادہ ہوتا ہے ورنہ عام طور پر نہیں۔ بیماری کی حالت میں کسی وقت' جب کمزوری ہو تو پسینے سے تربتر ہو جاتا ہے۔ مگر عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ یہ دوا جیلسیمیئم سے ملتی ہے۔ خشکی ہے اور زیادہ زور پیشاب کے ذریعے پانی کے اخراج پر ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بالکل بے رنگ ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو پیشاب کھل کر کرنے کے باوجود اطمینان نہیں ہوتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ رہ گیا ہے اور بعض دفعہ ایسے مریض میں نے دیکھے ہیں جن کو اتنا تیز پیشاب بن رہا ہوتا ہے کہ یقین نہیں آتا کہ اتنا تیزی سے بن کیسے رہا ہے۔ پیشاب کر کے واپس آتے ہیں تو تھوڑی دیر کے بعد پھر دوبارہ جاتے ہیں۔ کچھ تو ہوتے ہیں جن کو قطرہ قطرہ آتا ہے وہ اور کیس ہے وہ پراسٹیٹ گلینڈز کا کیس ہے۔ اس کی بات نہیں کر رہا۔ جب ذہنی لحاظ سے Excite ہو جائیں تو بہت تیزی سے پیشاب آتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ اس کا تعلق بڑھتے ہوئے بلڈ پریشر سے بھی ہو۔ بعضوں میں رجحان ہوتا ہے کہ جب بہت بوجھ بڑھ جائے تو بلڈ پریشر ہو جاتا ہے اس کا طبعی علاج قدرت یہ کرتی ہے کہ ادھر بلڈ پریشر بڑھتا ہے ادھر ساتھ پیشاب سے خون میں پانی کم ہو رہا ہے اور یہ مسلسل ہوتا ہے۔

دو چادروں میں لپٹے ہونے کی تشریح یہ جو حضرت بانی سلسلہ نے لکھا ہے دو چادروں میں لپٹا ہوا۔ اس کی تعبیر یہ تھی کہ آپ کو بھی جب بہت زیادہ ذہنی کام کرنا پڑتا تھا یا پریشانی ہوتی تھی۔ تو بعض دفعہ ساری ساری رات جاگ کر بار بار پیشاب کرنا پڑتا تھا۔ اور مجھے بھی عام طور پر تو یہ بیماری نہیں ہے لیکن کبھی دو تین سال میں ایک دفعہ جب بہت پریشر ہو اس وقت حضرت بانی سلسلہ کی یہ بات یاد آتی ہے۔ اس کثرت سے پیشاب آتا ہے کہ آدمی حیران رہ

ایک اچھی بات

آج کل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کئے جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاتا ہے۔ ادھر جا کر بستر پر لیٹا اور ادھر پھر پیشاب آ گیا۔ اور شوگر کوئی نہیں۔ یہ پیشاب بغیر شوگر کے ہے۔ اس کا شوگر سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کا دماغ سے بہرحال تعلق ہے۔ دماغی کام زیادہ ہو یا فکریں بہت بڑھ جائیں تو اس وقت یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ بعض دفعہ جب پریشر زیادہ ہو' مثلاً ایک موقع پر مجھے یاد ہے کہ دورے پر میں گیا ہوا تھا اور سوال و جواب کی مجلس تھی۔ اس میں بہت زیادہ کام تھے۔ ایک کے بعد دوسری' تیسری' چوتھی مجلس تھی۔ اور وہاں مجھے یہ تکلیف شروع ہو گئی۔ اور مجھے حیرت ہوتی تھی کہ کیا کیا جائے کیونکہ آگے جو سوال و جواب کرنے والے تھے وہ بھی بڑے ٹیڑھے تھے۔ وہ یہ سمجھ رہے ہوں گے کہ میں ان سے بھاگ رہا ہوں۔ اردو میں محاورہ بھی ہے کہ اس کا پیشاب خطا ہو گیا۔ تو میں نے کہا کہ ان پاگلوں کو کہیں وہ محاورہ ہی نہ یاد آ جائے۔ حالانکہ اس بات سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

دعا سے علاج پھر وہ کس طرح ٹھیک ہوا پتہ ہے؟ میں نے کئی دوائیں کھائی تھیں تھوڑی تھوڑی مگر ٹھیک نہیں ہوا۔ وہ دعا سے ٹھیک ہوا۔ غسلخانے میں گیا اور دعا کی۔ واپس آ کر ایسا اطمینان ہوا کہ بیماری غائب ہی ہو گئی۔ تو ہم احمدی ہومیو پیتھس کو یہ بات نہیں بھولنی چاہئے۔ دعا کا خانہ خالی نہیں رکھنا چاہئے۔ ورنہ بہت سے خانے خالی رہ جائیں گے۔

ایسا تجربہ مجھے مردان میں بھی ہوا تھا۔ نماز کے معاًبعد سوال و جواب کی بڑی مجلس ہونی تھی اور بڑی بڑی دور سے بڑی بڑی داڑھیوں والے علماء جن کی داڑھی کی لمبائی ناف تک جاتی تھی وہ سارے آئے ہوئے تھے۔ اور مجھے متلی اور قے کا رجحان اتنا سخت ہوا کہ مجھے ڈر تھا کہ میں نماز میں بھی جب حرکت کروں گا تو الٹی آ جائے گی۔ اگر سوال و جواب میں الٹی آ گئی تو ان سب نے شور مچا دینا تھا۔ کہ دیکھو یہ حال ہو گیا ہے اور ہم نے ہرا دیا ہے۔ ان کو۔ ایک سجدے میں جب مجھے بہت زیادہ متلی ہوئی تو میں نے دعا کی۔ میں نے کہا کہ مجھے کوئی بس نہیں رہا۔ اگلے سجدے میں متلی ایسی غائب تھی کہ پتہ ہی نہیں چلا۔ کوئی اشارہ بھی قے کا نہیں تھا۔ ساری تقریر کی پھر کھانا بھی پورا کھایا۔ یوں غائب ہوئی ہے اچانک کہ جیسے تھی ہی نہیں۔ تو ہومیو پیتھی اکیلی کافی نہیں ہوتی۔ اگر کوئی دوا سمجھ نہ آئے۔ اور بعض دفعہ دوا پاس ہی نہیں ہوتی۔ تو احمدی ہومیو پیتھ کو دعا سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔ خاص طور پر جب باقی کوئی پیش نہ جائے تو اس وقت دعا کام آتی ہے۔ اور روزمرہ کی عام دواؤں میں اگر آپ کمزوری دکھا رہے ہیں یا غفلت سے کام لے رہے ہیں تو اس وقت دعا کام نہیں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ کہے گا تمہیں جو علم دیا ہے اس کو استعمال تو کر لو۔ جہاں پیش نہ جائے وہاں یہ بڑے زور سے آتی ہے۔

یہ دو مثالیں میں نے جو آپ کو دی ہیں تو اس سے یہ مطلب نہیں کہ سائیکلیمن کے بغیر ٹھیک ہی نہ ہو۔

جن کو بار بار پیشاب پراسٹیٹ کے Irritate ہونے سے ہو۔ یعنی مستقل طور پر بیماری ٹھہر جاتی ہے۔ یہ کوئی عارضی بیماری نہیں ہوتی۔ ان کے ساتھ ہر قسم کی مردانہ بیماریاں شامل ہو جاتی ہیں۔ تو ایسے مریض جو ویسے نارمل عمر کے ہوں اور یہ علامتیں ان میں پائی جائیں تو ایسے مریض کو سائیکلیمن دے کر دیکھنی چاہئے۔

اس کے بارے میں لکھا ہوا ہے مینسز کے ساتھ Palpitation میں نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ یہ Palpitation دراصل انیمیا (کمی خون) کی وجہ سے ہے۔ چونکہ ایسی عورتیں انیمک ہو جاتی ہیں۔ خون ذرا بھی آئے تو سخت گھبراہٹ اور Palpitation خفقان اور توہمات شروع ہو جاتے ہیں۔

اس کی میوکس میمبرین میں جراثیم کا عنصر اتنا زیادہ نہیں جس طرح عام فزیولاجیکل سٹیٹ ہوتی ہے۔ Irritation ہو گئی ہے۔ بغیر کسی انفیکشن کے اگر کسی جگہ inflamation ہو جائے اور چھلا ہوا سا احساس ہو۔ تو اس میں بلغم عموماً سفید اور بے رنگ سا ہو۔ اور اگر انفیکشن ہو تو جتنا انفیکشن بڑھے اس میں زردی مائل اور اگر بڑھ جائے تو سبزی مائل رنگت ہو جاتی ہے بلغم کی۔ یہی حال پیچش کا بھی ہے۔ بچوں میں پیچش میں اگر سبز اسہال دیکھیں تو یہ وارننگ ہے کہ کئی قسم کے جراثیموں نے حملہ کیا ہوا ہے۔ یہ معاملہ سیریس ہے۔ اور اس کے لئے خصوصی دوائیں ہیں جو اس موقع پر کام آتی ہیں۔

اس کا بلغم سفید رہتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جو فزیکل State ہے زیادہ تر' اس میں اتنی نمایاں طور پر جراثیم نے پیچیدگی پیدا نہیں کی۔ بعضوں کے ہاتھ سے چیزیں پڑی گرتی ہیں۔ اس میں بھی یہ بیماری ہے۔

کیلوں میں جو درد ہے عام طور پر لوگ اس کی شکایت کرتے رہتے ہیں۔ اس میں ایک وجہ بعض دفعہ ہڈی کے بڑھ جانے کی ہوتی ہے۔ اس صورت میں زیادہ گہرا علاج کرنا پڑتا ہے۔ جس کا ہڈیوں کے بننے سے تعلق ہے اور کچھ عرصہ کے بعد ہڈی کم ہوتی ہے یا نہیں ہوتی۔ مگر درد میں رفتہ رفتہ ضرور کمی آ جاتی ہے۔ اور بڑھنا اس کا بند ہو جاتا ہے۔ ہر کیل جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے اردگرد کو حفاظتی تہہ ہوتی ہے۔ دفاعی جھلیاں بننی شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر وہ مزید نہ بڑھے تو انسان رفتہ رفتہ اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر یہ نہ ہٹے تو پھر سنجیدگی سے یہ غور کرنا چاہئے کہ آپریشن کا کیس نہ ہو۔ اس لئے ہومیو پیتھک دوا ضرور ٹرائی کریں۔ لیکن جہاں ہڈیاں بڑھ کے آگے نکل چکی ہیں۔ اور کیل سا بن گئی ہیں کہ کوئی بھی دفاعی نظام اس کا توڑ نہ ہو۔ اس صورت میں اپریشن کروا کے Scrap کروالینی چاہئے۔

ایک خاتون نے بتایا کہ رسٹاکس سے آرام آ جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھک سے آرام آ جاتا ہے۔ لیکن اگر آرام نہ آئے تو ہومیو پیتھ کو ضد نہیں کرنی چاہئے۔ وہ پھر اپریشن کا کیس بن جاتا ہے۔ جن دواؤں سے آرام آ جاتا ہے۔ اس میں آرنیکا چوٹی کی دوا ہے۔ رسٹاکس ہے لیڈم ہے اور روٹا' کلکیریا فلور اور بعض صورتوں میں کلکیریا کارب بھی۔ ان دواؤں سے عموماً میں نے اس مرض کا علاج کیا ہے۔ بعض دفعہ آرام آ جاتا ہے۔ لیکن کئی دفعہ مرض زیادہ ضدی ہوتی ہے اس صورت میں میں کہہ دیتا ہوں کہ بہتر ہے اپریشن کروالو۔ ہیل والا علاج ہے وہ وقتی ہے۔

چیزوں کا ہاتھوں سے گرنا ہاتھوں سے گرنے کا جو حال ہے۔ بعض لوگ ہوتے ہیں ان کے ہاتھ سے چیزیں گرتی رہتی ہیں اور پھر ان بچوں کو مائیں ڈانٹتی رہتی ہیں۔ حالانکہ یہ ایک بیماری بھی ہے۔ ہاتھ کی Grip پوری نہیں ہوتی۔ یعنی آدمی جس کو Grip (گرفت) سمجھ رہا ہے اس سے زیادہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ صرف ٹچ کر کے سمجھتا ہے کہ میں نے اٹھا لیا ہے۔ اور اٹھائے گا تو پتہ چلے گا کہ بیچ میں سے چیز پھسل کر نیچے گر گئی ہے۔ یہ Coordination کی کمی ہے۔ اور ایسے مریضوں کے لئے مختلف دوائیں ہیں۔ ایک سے زیادہ 5-7 دواؤں میں خصوصیت ہے Lack of Coordination معلوم ہوتی ہے یہ بھی ان میں سے ایک ہے۔

کتاب اٹھائی ہے ہاتھ سے گر گئی۔ برتن اٹھایا ہاتھ سے گر گیا۔ لوگ سمجھتے ہیں بے احتیاط ہے۔ بے احتیاط نہیں ہے بلکہ اس کے دماغ کو جو پیغام جاتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ میں نے پکڑ لیا ہے لیکن جتنا زور چاہئے وہ نہیں لگتا اور بعض لوگوں میں یہ بھی ہوتا ہے کہ زیادہ زور لگاتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں کئی دفعہ گلاس ٹوٹ جاتا ہے۔ انڈے ٹوٹ جاتے ہیں اس کی وجہ بھی ان میں Proper Coordination کی کمی ہے۔ جتنا پیغام ملنا چاہئے کہ عین اتنے دباؤ کی ضرورت ہے اس سے نہ آگے ہو نہ کم ہو پھر صحیح پکڑ ہوتی ہے۔ اس نظام کے لئے درست اندازہ چاہئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سب کچھ آٹومیٹک ہو رہا ہے۔ جب میں ہاتھ میں کوئی چیز پکڑتا ہوں تو میرا ہاتھ فوراً دماغ کو پیغامات بھیج رہا ہے۔ آنکھیں بند بھی ہوں تو دماغ بتائے گا کہ تم نے کاغذ پکڑا ہوا ہے۔ اتنا موٹا ہے' اتنا وزنی ہے' ملائم ہے یا کھردرا ہے۔ اور یہ چیز ایک اور بات بھی یاد کراتی ہے جو اکثر لوگوں کو پتہ نہیں لگتی لاکھوں میل بعض دفعہ کہتے ہیں کروڑوں میل بھی ایک واقعہ دماغ میں پہنچ کر سفر کرتا ہے بجلی کی لہروں کا جو جال بچھا ہوا ہے اس کے بیچ کوندے چلتے ہیں وہ بعض دفعہ لکھو کھہا میل سفر کر جاتے ہیں ایک حرکت کے نتیجے میں اور ہر اس جگہ پہنچتے ہیں جہاں کا اس سے کوئی دور کا بھی تعلق ہو۔ اگر آپ نے کوئی کاغذ بچپن میں اٹھایا ہو اور وہ لمحہ آپ کے ذہن میں کسی خاص وجہ کے درج ہو گیا ہو تو اب جب اٹھائیں گے تو وہ لہریں دماغ میں جا کر تلاش کریں گی تو آپ کو یاد آئے گا کہ ایسا پہلے بھی ہوا تھا۔ یہ پیغام بھی یہ لمس دے رہی ہے۔ اندر اندر یہ سارے پیغام پہنچ رہے ہیں۔ اور دماغ ان کو Decypher کر رہا ہے۔ پھر وہ جوابی کارروائی کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ تم نے اس کو اٹھانا ہے تو کتنا اٹھانا ہے۔ دو حصے دماغ کے اس میں شامل ہو جاتے ہیں ایک Sub Conscious اور ایک Conscious۔ سب کانشس یہ بتاتا ہے کہ تم نے کتنا دباؤ رکھنا ہے۔ کتنی ضرورت ہے۔ اور کانشس یہ بتاتا ہے کہ کس سمت میں چلنا ہے۔ کتنا اوپر اٹھانا ہے۔ کہاں چھوڑنا ہے' اگر چھوڑنا ہے تو! یہ سارے پیغام اندر اندر جا رہے ہیں۔ اور آدمی سمجھ رہا ہے کہ گویا خود بخود سب کچھ ہو رہا ہے۔ حیرت انگیز نظام ہے۔ یہ جو پیغامات ہیں ان کے اندر جب خرابی پیدا ہو تو بعض Poison یاد آتے ہیں کہ ان کے اثر سے یہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہومیو پیتھک میسج ہے صرف دماغ کو' کہ تمہارے اس نظام میں فلاں جگہ خرابی معلوم ہو رہی ہے۔

خود بخود علاج کا انتظام اگر واقعتہ پیغام ہو تو اس کمپیوٹر کے اندر Self Repair کا نظام موجود ہے۔ وہ خود بخود اس کو مرمت کر دیتا ہے۔ آجکل جو بہت ماڈرن کمپیوٹر ہیں ان کے اندر Self Repair کا نظام داخل کر دیا گیا ہے۔ جاپان میں جو جدید ترین کمپیوٹر ہیں ان میں بہت وسیع نظام ہے Self Repair کا۔ لیکن اتنا پیچیدہ ہے اور اتنا زیادہ اس میں سائنسدان مصروف ہیں کہ ابھی تک امریکہ اس کے قریب نہیں پہنچا۔ جاپان اس معاملے میں بہت آگے نکل گیا ہے۔ لیکن وہ پھر بھی معدودے چند باتیں ہیں۔ نظام کا سو فیصد انحصار اس پر نہیں ہو سکتا۔ اس کمپیوٹر کی خرابیاں بھی معدودے چند ہیں۔ لیکن یہ جو نظام خدا تعالیٰ نے اندر رکھا ہے اس میں ہر قسم کی جوابی کارروائیاں جن کی تعداد لاکھوں سے بھی تجاوز کر جاتی ہے۔ اس کا امکان اندر رکھا ہوا ہے۔ آپ جب یہ پیغام دے دیں گے کہ ہاتھ سے پکڑا ہے' گر گیا ہے۔ تو یہ پیغام از خود نہیں ملا۔ گرنے کے نتیجے میں پتہ چلتا ہے کہ دماغ ابھی تک الرٹ نہیں ہوا۔ جب ہومیو پیتھک دوا جائے گی۔ تو وہ یہ بتائے گی کہ گرنا نہیں چاہئے تھا۔ کیوں گرا ہے۔ ہمارے خیال میں اس قسم کا زہر کہیں اثر انداز نہ ہو رہا ہو۔ اگر وہ خیال درست نکلے اور ویسا ہی زہر اثر انداز ہو رہا ہو تو پھر ایک اور نظام حرکت میں آتا ہے اور دماغ اس کی طرف پیغام بھیج دیتا ہے اور اس میں باقاعدہ DNA ملوث ہوتے ہیں۔ وہ نیوکلیٹک ایسڈ جو پیغام رسانی کے کام آتا ہے وہ پیغام بھیج دیتے ہیں فیکٹریوں میں۔ ان فیکٹریوں کے الگ گلینڈز بنے ہوئے ہیں کہ یہ بیماری اندر ہو گئی ہے۔ ان کے اندر سے جواب ملتا ہے کہ یہ Adjustment کرو۔ اور اگر کوئی خاص دوا پیدا کرنی ہے تو جسم پیدا کرنے لگ جاتا ہے۔ جن گلینڈز میں یہ طاقت ہے۔ مثلاً' یہ جو Maintenance Order ہے یہ بعض اوقات لیور (جگر) یا Pituatry Glands وغیرہ جو ہیں جو بہت سے کیمیا بنا رہے ہیں ان میں سے کسی کا بیلنس بگڑنے سے بھی ہو جاتا ہے۔ یہ سارے جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر توازن بنتے ہیں ان کو پھر کیمیکلز بھی کنٹرول کر رہے ہیں۔ اگر کسی کمی سے ہوا ہو اور ہمیں تو نہیں پتہ اور نہ ہومیو پیتھ کو پتہ ہے۔ صرف پیغام دیا ہے کہ یہ حرکت ہو رہی ہے جو غالباً اس زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ زہر کا اثر کیا ہے یہ کسی ہومیو پیتھ کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں پتہ۔ جسم کو پتہ لگ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ پھر میں جگر کو کہتا ہوں کہ فلاں جو کیمیکل ہے وہ تھوڑا سا کم کرو اور فلاں زیادہ کر دو۔ اور جب وہ ہو جائے تو مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن عورتوں کے پاس یہ علاج ہے کہ کوستی ہیں بچوں کو۔ جب گرے فوراً کہتی ہیں ’تمہارے ہاتھوں میں تو سوراخ ہوئے ہوئے ہیں۔ تم تو ہو ہی ایسے ہو ہی خراب‘ بہت تنگ کرتی ہیں۔ میں نے اپنے بچوں کے بچپن میں اپنے گھر میں یہ نہیں ہونے دیا۔ میں نے بیوی کو پہلے سمجھا دیا تھا۔ میں نے کہا کہ بالکل نہیں کرنا یہ کام۔ ٹوٹتی ہے چیز ٹوٹ جائے۔ دل نہیں توڑنا۔ بچہ سنبھل جائے گا آہستہ آہستہ۔ تو بعض دفعہ عادت کی کمزوری سے بھی ہو جاتا ہے۔ رعشہ سے‘ بچے پھر پیار سے زیادہ Respond کرتے ہیں۔ اور اگر وہ نہ بھی ہو تو پیار کے نتیجے میں کوئی پیغام ضرور اندر مل جاتا ہے۔ ان کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن بعض ماؤں کی میں ایک مثال دیتا ہوں۔ ہمارے ماموں محمود اللہ شاہ صاحب کے سسرال کی مثال ہے۔ ایک سسرال ہے۔ ان کی جو ساس تھیں ان کو عادت تھی کہ کوئی بھی اپنا بچہ ہو اس سے جب بھی کوئی چیز گرے شور مچا دیتی تھیں دیکھا نا ہاتھوں میں سوراخ ہوئے ہوئے ہیں۔ پرواہ ہی کوئی نہیں۔ پلے سے خرچ کرنا پڑے تو پھر پتہ چلے کہ برتن کتنے کا آتا ہے۔ بولتی رہتی تھیں۔ اور اگر اپنے سے ٹوٹ جائے تو پتہ ہے کیا کہتی تھیں‘ ”جنہوں نے کام کرنا ہے ان سے ٹوٹنے بھی ہوتے ہیں“ یہ ان کی باتیں‘ ان کی ایک بیٹی نے مجھے سنائیں کہ ہم سے تو ساری عمر یہی ہوا ہے۔ تو سائیکلمن کا ان کو پتہ نہیں تھا۔ اگر سائیکلمن دے دیتے تو شاید یہ مشکل پیش نہ آتی۔

کھجلی کا جگہ بدلنا ہر کھجلی تھوڑی دیر کے بعد جگہ بدل لیتی ہے۔ اس میں سائیکلمن کی کوئی خصوصیت نہیں۔ مگر بعض ہیں جو مسلسل بدلتی رہتی ہیں۔ جو نعیم پاگل تھا بیچارہ ہمارے ربوہ میں اس کو پاگل کہنا تو نہیں چاہئے۔ مگر تھوڑا سا تھا بیچارہ مولوی قمر دین صاحب کا بیٹا۔ اس کو عادت تھی کہ جب نماز پڑھتا تھا تو نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ اتنی تیزی سے جگہ بدلتا تھا‘ کھجلی کے لئے‘ مگر اس کے لئے مجھے سائیکلمن یاد نہیں آئی۔ کہتے ہیں کہ سائیکلمن میں اس کا علاج ہے۔

گلونائن گلونائن بھی ان دواؤں میں سے ہے

جس کو ڈروسرا کی طرح محض ایک تھوڑی سی جگہ کے لئے محدود کر دیا گیا ہے حالانکہ اس سے زیادہ استفادہ کیا جا سکتا تھا۔ گلونائن ٹرائی نائیٹرو گلیسرین ہے۔ اس میں نائیٹروجن بھی ہے‘ آکسیجن بھی ہے یہ بہت بڑا پھٹنے والا مادہ ہے اور جب تک یہ پلاسٹک بم ایجاد نہیں ہوئے تھے اس وقت جو دو قسم کے مادے تھے‘ ایک تھا بلیک گن پاؤڈر‘ وہ کاٹن (روئی) اور سلفر سے بنتا تھا۔ اور اس میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ ڈال دیتے تھے تو اس کو احتیاط سے الگ الگ رگڑا جاتا ہے اور پھر ملایا جائے تو عام طور پر بلیک گن پاؤڈر بن جاتا تھا۔ ہم نے کئی دفعہ بنا کر دیکھا ہوا ہے۔ مگر وہ خطرناک چیز ہے۔ بعض لوگوں کے ہاتھ اڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ آپس میں ملا کر جو رگڑتے ہیں۔ تو اچانک وہ پھٹ جاتا ہے۔ اور دوسرا ہے ٹرائی نائیٹرو گلیسرین گلیسرین میں نائٹروجن اور آکسیجن کے عناصر مل جاتے ہیں تو یہ بہت خطرناک مادہ بنتا ہے۔ اس کو نوبیل نے ایجاد کیا تھا۔ نوبیل جس کا پرائز بھی ملتا ہے۔ وہ سائنسدان تھا اس نے یہ فارمولا نکالا تھا اس زمانے میں ایک انقلاب پیدا ہو گیا تھا کہ بہت بڑی چیز بن گئی ہے۔ اب اس کے بعد بہت سی چیزیں آ گئی ہیں جن میں پلاسٹک کے بم اور نیوکلیئر بم وغیرہ آ گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک اس کو پوری طرح ترک نہیں کیا جا سکا۔ بہت ہی روزمرہ کی چیز ہے۔

انجائنا میں استعمال یہی وہ دوا ہے جو انجائنا ٹیکٹس میں بھی کام آتی ہے۔ ٹرائی نائیٹرو گلیسرین کی کوئی کمپاؤنڈ ہے۔ براہ راست یا کسی شکل میں۔ زبان کے نیچے گولی رکھیں تو Spasm ہٹ جاتا ہے۔ اس میں تشنج کا مادہ بھی پایا جاتا ہے اور اچانک دھماکے سے پھٹ جانے کا بھی۔ یہ دو علامتیں گلونائن میں ملتی ہیں جو انسانی مزاج پر بھی اسی طرح اثر انداز ہیں۔

دھوپ سے خرابی دھوپ سے طبیعت بگڑتی ہے۔ جیسے ٹرائی نائیٹرو گلیسرین گرمی کو برداشت نہیں کرتی۔ اسی طرح مریض بھی گرمی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جو درد ہے وہ پھٹنے والی ہوتی ہے لگتا ہے کہ جیسے دھماکے سے سر پھٹ جائے گا۔ اور چوٹیں پڑتی ہیں اس پر۔ لیکن نیٹرم میور والی چوٹیں نہیں۔ نیٹرم میور میں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے ہیں۔ گلونائن میں زور کے دھماکے ہوتے ہیں جیسے ہتھوڑوں سے کوئی کوٹ رہا ہو۔ نیٹرم میور میں چھوٹے چھوٹے جیسے سناروں کے ہتھوڑے ہیں۔ اس طرح کی دردیں ہیں۔ اور ویسے یہ دونوں مفید ہیں‘ لو لگنے میں۔ لو لگنے کی چوٹی کی دوا ہے۔ اور بلڈ پریشر میں بھی کام آتی ہے۔ مگر روزمرہ کے بلڈ پریشر کے لئے دیں تو یہ فائدہ نہیں دے گی۔ اس کی اپنی علامتیں کسی مریض میں موجود ہوں تو بلڈ پریشر میں فائدہ دیتی ہے۔ ورنہ پاکستان میں روٹین میں ہومیوپیتھ یا تو اس کو لو لگنے پر دیتے تھے یا بلڈ پریشر میں ٹکسالی کا نسخہ بنا ہوا ہے کہ بلڈ پریشر ہوا ہے گلونائن دے دو۔ انجائنا میں بھی مفید ہے مگر یہ Depend کرتا ہے کہ کس قسم کا ہے۔

گرمی لگنے کا علاج میں نے جو گرمی لگنے کا فارمولا بنا رکھا تھا۔ اس نے مجھ پر تو ہمیشہ کام کیا ہے اور جن لوگوں کو میں نے دیا ہے۔ ان میں اکثر کو مفید ثابت ہوا ہے۔ انگلینڈ سے جو پاکستان جاتے ہیں ان کو میں نے کہا ہوا ہے کہ جانے سے پہلے ضرور اس کی ایک خوراک کھا لو۔ وہ ہے گلونائن‘ جیلسیمیم‘ اور آرسنک یا نیٹرم میور‘ ان چار میں سے تین کا کمبی نیشن میں بتاتا ہوں۔ گلونائن آرسنک نیٹرم میور یا گلونائن جیلسیمیم اور نیٹرم میور۔ چلنے سے پہلے اگر اس کی ایک خوراک کھا لیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارا دن کوئی سردرد نہیں ہو گی۔ اور اگر یہ نہ کھائیں اور سردرد شروع ہو جائے تو پھر مشکل ہو جاتی ہے۔ ٹھہر جاتی ہے اور اس کی سردرد کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ تکیے پر سر رکھیں تو سر پھٹنے لگتا ہے۔ بعض دفعہ انسان بے چینی کی حالت میں سوتا ہے اور پھر آنکھ کھلتی ہے سردرد سے جو بڑی دھماکے دار ہوتی ہے۔ تو گلونائن کا جو اصل مادی مزاج ہے اس سے اس کے جو ہومیوپیتھک اثرات ہیں ان کا بھی اندازہ کر سکتے ہیں۔

دل اور دماغ کی طرف خون کا دباؤ

گلونائن اور جگہ جہاں کام آتی ہے وہ یہ ہیں۔ اس کے نتیجے میں دل پر بھی دباؤ پڑتا ہے۔ اور وہاں یہ ہوتا ہے کہ جیسے خون جوش مار رہا ہو اور لہریں اٹھ رہی ہوں۔ خون سر کی طرف جاتا ہے یا دل کی طرف جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بیک وقت دونوں جگہ۔ جب دل میں جاتا ہے تو احساس ہوتا ہے کہ جیسے پانی چل رہا ہو۔ کوئی مائع چیز اندر سے گزر رہی ہو۔ یہ احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس کو Boiling Sensation کہا جاتا ہے۔ یعنی صرف عام ہی نہیں گزرتا بلکہ جیسے بلبلے بناتا ہوا گزر رہا ہو۔ مگر اس قسم کا احساس ضروری نہیں ہے۔ میں نے جو مریض بڑے غور سے دیکھے ہیں ان میں بوائلنگ کا شاذ کے طور پر ذکر ملتا ہے۔ لیکن عام طور پر یہ احساس ہوتا ہے کہ خون دل کی طرف دوڑ گیا ہے۔ اور وہاں سے گزر رہا ہے عام حالات میں خون کے گزرنے کا احساس تو نہیں ہوتا۔ لیکن اس میں لگتا ہے کہ یہاں سے گزر رہا ہے۔

سر کی طرف جو رجحان ہے اس کا ماخذ یا تو معدہ ہوتا ہے یا دل۔ بعض دفعہ معدے سے سر کی طرف خون دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بعض دفعہ دل سے سر کی طرف دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن دل اور سر یہ ایک نمایاں حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس کا جو سر کا درد ہے وہ بیرونی حصوں میں بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ اندر تو ایسے ہی احساس ہوتا ہے کہ جس طرح بم پھٹنے والا ہے۔ یہ احساس ہے مگر جیلسیمیم میں بھی کچھ علامتیں اس سے ملتی ہیں۔ جیلسیمیم میں بھی سونے سے پہلے بے چینی سی ہوتی ہے اور یہ خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ مجھے ٹھیک نیند نہیں آئے گی۔ میرا سر کچھ تکلیف محسوس کر رہا ہے حالانکہ ابھی درد واضح نہیں ہوتی۔ اور سونے کے بعد وہ درد پھر بڑھ جاتی ہے۔ اور لیکیسز سے بظاہر مشابہت ہے۔

جیلسیمیم سے مشابہت لیکن جیلسیمیم کا Typical ایکس ہے۔ اور صبح اٹھتا ہے انسان تو بہت زیادہ ہوئی ہوتی ہے۔ نیند سے آرام نہیں آتا۔ یہ گلونائن کی بھی علامت ہے۔ جیلسیمیم سے فرق کرنے کا طریق یہ ہے کہ جیلسیمیم صرف سر میں کبھی محدود نہیں رہتی۔ اس کی درد پیچھے کندھوں کے پٹھوں میں‘ نیچے Scapula (کندھے کی ہڈی) تک نیچے اترتی ہے۔ ان میں اس کا اثر پڑتا ہے اور عموماً ایک طرف ہوتا ہے۔ کبھی دونوں طرف بھی ہوتا ہے۔ زیادہ تر یہ درد بائیں طرف بیٹھتی ہے۔ مگر کبھی دائیں طرف بھی بیٹھتی ہے۔ گلونائن میں ایک تو کوئی خاص طرف نہیں ہوتی۔ پورا سر ہے۔ اور دوسرے سرے شروع ہوتی ہے۔ اور سر تک ہی رہتی ہے۔ یہ درد اعصاب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتی۔ اس لئے فرق بڑا نمایاں ہے اور باقی باتوں میں یہ درد دونوں میں مشابہہ ہے۔

سارے جسم میں دھڑکن اس کی Throbing جو ہے وہ بھی بعض دفعہ اتنی سخت ہو جاتی ہے کہ انگلیوں کی پوروں میں بھی محسوس ہوتی ہے۔ یعنی دھڑکن اس قسم کی ہے کہ سارا جسم دھڑک رہا ہے۔ پاؤں کے پنجوں تک بھی دھڑکن پہنچ جاتی ہے۔ یہ سخت بے چین کرنے والی چیز ہے۔ شروع میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ جس کروٹ آپ تکیے پر سر رکھیں وہاں دھڑکن ہے جو نیند نہیں آنے دیتی۔ اور جب وہ سردرد بڑھ جائے تو اس کی تو ہوش ہی نہیں رہتی۔ مگر یہ بے چینی مزید ہو جاتی ہے کہ پاؤں کی انگلیاں ہاتھوں کی پوریں یہ سب ہر وقت دھڑک رہے ہیں۔ سارا جسم ہر وقت دھڑک رہا ہے۔ ایک خوراک گلونائن کی دے دیں تو چند منٹ کے اندر اندر محسوس ہوتا ہے کہ سب کچھ واپس ہو گیا ہے۔ جوش جو ہے وہ محسوس ہوتا ہے۔

پروونگ کی تیزی Proving پروونگ میں یہ بہت تیز دوا ہے اس لئے اس کی Repeatition بار بار نہیں کرنا چاہئے۔ اگر آپ کسی صحت مند آدمی کو گلونائن چھوٹی طاقت میں چھ مثلاً دے دیں۔ تھوڑی تھوڑی بار بار کھائیں۔ پانچ پانچ دس دس منٹ کے وقفے سے۔ تین یا چار خوراکوں میں‘ حالانکہ اس میں اصل گلونائن نہیں ہے‘ صرف اس کی یاد ہے۔ اتنا سخت سر پھٹتا ہے درد سے اور وہ ساری علامتیں گلونائن کی یہ ظاہر کرتا ہے کہ عام طور پر ہومیوپیتھک کے منکرین کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے جو چیلنج کریں آپ کو کہ بالکل بکواس ہے۔ کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ان کو کہیں کہ اچھا یہ لے لو۔ اور لکھ دیں اپنے ہاتھ سے لفافہ بند کر کے کہ تمہیں یہ ہو گا۔ تاکہ اس پر نفسیاتی اثر نہ ہو۔ اور ضرور ہوتا ہے۔ اکثر‘ ویسے تو ایسا کرنا مناسب نہیں۔ لیکن جب بھی کیا گیا یا بعض لوگوں نے کیا۔ انہوں نے مجھے رپورٹ کی کہ کسی کو سردرد ایسی کرنی ہو تو ضرور ہو جاتی ہے۔

سوال کیا گیا کہ اس کا اینٹی ڈوٹ کیا ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ویسے تو وہ جلد ہٹ جاتی ہے۔ لیکن اس کا اینٹی ڈوٹ جیلسیمیم ہے۔ اور دوسرا حصہ جو میں نے بتایا ہے‘ آرسنک‘ جیلسیمیم اور نیٹرم میور ملا کر دیں۔ اگر جیلسیمیم اور نیٹرم میور ملا کر دے دیں تو فوراً اینٹی ڈوٹ ہوتا ہے۔

جیلسیمیم اور گلونائن کا فرق جیلسیمیم میں بھی ہے کہ اس کے بیماروں کے عموماً ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایک فرق ہے۔ جیلسیمیم میں پسینہ بالکل نہیں ہوتا اور گلونائن میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے بھی ہیں تو پسینہ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بھارت کا کشمیر پر مذاکرات سے انکار

بھارت کے وزیر اعظم دیو گاؤڑا نے گزشتہ روز بھارتی شہر بنگلور میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان مجوزہ بات چیت سے دونوں حریف ملکوں کے تعلقات میں بہتری پیدا ہوگی۔ دیو گاؤڑا نے کہا کہ یہ پہلا قدم ہے اور مجھے امید ہے کہ اس بات چیت سے دونوں ملکوں کے تعلقات کو ازسر نو بحال کرنے میں مدد ملے گی۔ پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف نے بھارتی وزیر اعظم کو تجویز پیش کی ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان اعلیٰ سطحی بات چیت شروع کی جائے۔ تاہم بھارتی وزیر اعظم نے اشارہ دیا ہے کہ اس بات چیت کے دوران مسئلہ کشمیر زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔ ہم پاکستان کے ساتھ صرف تجارت مواصلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں ہی تعاون کے لئے بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم نواز شریف کو امور خارجہ کے کئی ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ بھارت کے ساتھ بات چیت سوچ سمجھ کر کی جائے کیونکہ بھارت کشمیر کے مسئلے پر کبھی بات چیت نہیں کرنا چاہے گا۔ اور تجارت و مواصلات جیسے مسائل پر بات کرنا چاہے گا۔

○○○

برطانیہ: یورپی یونین سے بغاوت

برطانیہ کا رویہ پہلے ہی دن سے یورپی یونین سے کوئی زیادہ گرم جوش نہیں رہا۔ اب خبر ملی ہے کہ برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی اور تارکین وطن کے بارے میں یورپی یونین کے فیصلے کو تسلیم نہیں کرے گا۔ برطانوی وزیر خارجہ میلکم رفکن نے پیرس میں فرانس کے انٹرنیشنل ریلیشنز انسٹی ٹیوٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ یورپ کے وسیع تر اتحاد کے لئے 1991ء میں ہونے والی ماسٹر ٹریٹی کا احترام کرتا ہے لیکن وہ کوئی ایسا فیصلہ تسلیم نہیں کرے گا جو اس کے ملکی مفادات کے خلاف ہو۔

○○○

عراق پر اقوام متحدہ کی پابندیاں

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر 1990ء سے عائد شدہ اقوام متحدہ کی پابندیوں کے بارہ میں گزشتہ روز دوبارہ غور شروع کیا اور عراق پر اقوام متحدہ کی پابندیاں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ چونکہ عراق نے اپنے مہلک ہتھیاروں کو تباہ کرنے کے بارے میں اقوام متحدہ کے تلف اسلحہ کے ماہر رالف ایکوس سے تعاون نہیں کیا اس لئے عراق پر اقوام متحدہ کی پابندیاں عائد رہیں گی۔ اقوام متحدہ کے اس افسر نے اپنی رپورٹ میں اقوام متحدہ کو بتایا ہے کہ عراق نے اپنے سکڈ میزائیلوں کے بارے میں ابھی مکمل معلومات اقوام متحدہ کو فراہم نہیں کیں۔

دنیا کے کئی ممالک عرصہ چھ سال سے جاری اقوام متحدہ کی اقتصادی پابندیوں کو ختم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اور عراق کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن امریکہ کی سخت مخالفت کی وجہ سے ایسا ہونا ممکن نہیں ہے۔ ان پابندیوں کی وجہ سے بڑی تعداد میں عراقی باشندے نہایت مشکل اور تکلیف کی زندگی گزار رہے ہیں۔ خوراک اور ادویہ کی ملک میں سخت قلت ہے۔ اور باوجود کوششوں کے یہ پابندیاں ختم نہیں ہو رہی ہیں۔

○○○

بھارت کے ٹوٹنے کا خطرہ

بھارت میں کئی صوبوں میں علیحدگی پسند تحریکیں پھیل چکی ہیں۔ کشمیر' پنجاب' آسام' تری پورہ وغیرہ کئی صوبوں میں بھارتی فوج ان تحریکوں کو سختی سے دبانے میں مصروف رہتی ہے۔ افواج پر بھاری بجٹ خرچ کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھارتی فوج اپنی کارروائیوں میں ناکام نظر آرہی ہے کیونکہ کسی بھی صوبے میں یہ معاملہ ختم نہیں ہوا۔ اس سلسلے میں کشمیر کی مثال سب سے نمایاں ہے جہاں پر چھ لاکھ بھارتی فوج متعین ہے۔

اندرون ملک گڑبڑ کو روکنے کی کوشش کی وجہ سے بھارتی فوج انتہائی کمزور ہو چکی ہے۔ اگرچہ اس کے پاس جدید ہتھیار بھی ہیں تاہم اس کے باوجود بھارتی فوج اب نوجوانوں کے لئے کشش کھو چکی ہے۔ بھاری فوجی بجٹ نے ملکی معیشت پر بہت ناگوار اثرات ڈالے ہیں۔ جس کی وجہ سے بے روزگاری' چوری' ڈاکے' اور جسم فروشی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ بھارت کے صوبوں میں جو علیحدگی پسند تنظیمیں کام کر رہی ہیں وہ جدید ترین اسلحہ اور فوجی تربیت سے لیس ہیں۔ اس لئے ان پر قابو پانا بھارتی فوج کے لئے ناممکن ہو کر رہ گیا ہے۔ خانہ جنگی کی وجہ سے اور بھارتی فوج کی ناکامی کی وجہ سے ملک کے ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو چلا ہے۔

○○○

رابطے کا ذریعہ

○ روزنامہ الفضل دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے لئے رابطے کا کام دیتا ہے۔ ہم سب ایک دوسرے کی خوشی سے خوش ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے غم میں شریک ہونا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

لیکن یہ بات صرف اس طرح ممکن ہے کہ آپ خود کوشش کرکے ساری جماعت کو اپنی خوشیوں میں شامل کریں اور غم میں بھی شرکت کا موقع دیں۔ آپ الفضل کو اپنی خبریں ارسال کر کے اس رابطے کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ آپ کی طرف سے ملنے والے خبروں سے الفضل کے دفتر میں خوش آئند بھرمار ہو جانی چاہئے۔

(ادارہ)

بشیر الدین احمد سامی۔ لندن

نوبت خانہ کی ریکارڈنگ- ایک تاریخی یادداشت

سال 1953ء جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ہنگاموں سے پر تھا۔ احمدیت کے خلاف کئی طوفان اٹھائے گئے۔ ان کے بالمقابل 'نئے جوش' نئے ولولوں کی تہوں میں یقین سے بھرے ہوئے پر سکون دھارے اپنی ہی رو میں تھے۔ کون تھا جو انہیں تھام سکتا؟ ادھر ربوہ کی بستی حضرت بانی سلسلہ کی اس پیش خبری کا منظر پیش کر رہی تھی۔

"اور دور' دور کی زمین سے تیرے پاس لوگ آئیں گے کہ راستے میں گڑھے پڑ جائیں گے"

28۔ دسمبر 1953ء کی سہ پہر تھی۔ اور 42 ہزار مخلصین کا پر شوکت جم غفیر مکمل سکوت میں گم تھا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی پر جلال آواز سیر روحانی کے موضوع پر نوبت خانوں کی تھاپ کے ساتھ گونج رہی تھی۔ دینی نعروں کی پر عظمت تکرار جلوے دکھا رہی تھی یہ سب صدائیں جلسہ گاہ کے بالمقابل پہاڑ سے ٹکرا کر جب واپس لوٹتی تھیں تو گونج کی صورت میں لوٹ پوٹ ہو جاتی تھیں۔ آخر خدا کی "نوبت" تھی جو آسمانی بادشاہت کے موسیقاروں کے حوالے کی جا رہی تھی۔ نوبت پر ضرب پڑتی تھی۔ تو اس کی تال سے کان پھٹتے تھے۔ پہاڑوں کے دل لرزتے تھے۔ اس تجربہ سے وہی نفوس محظوظ ہو سکتے تھے۔ جو اس وقت جلسہ گاہ میں موجود تھے۔

یہ پر جلال خطاب آج جماعت کے پاس آڈیو کیسٹ پر محفوظ ہے۔ یہ ہم تک آڈیو کیسٹ کی صورت میں کیسے پہنچا۔ اس حصے کا تاریخی پس منظر' اس وقت میرے سامنے ہے جس کو قارئین الفضل تک پہنچانے اور تاریخ میں محفوظ کرنے کے لئے یہ چند لفظ تحریر کر رہا ہوں۔

اس تاریخی جلسہ کے اختتام کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے دفتر والوں سے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے آپ کے اس خطاب کو آڈیو پر محفوظ کیا ہے؟ جواب نفی میں ملا۔ حیرت تھی۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے پاس اس وقت ریکارڈ کے لئے دو مشینیں موجود تھیں۔ اس کے باوجود یہ تقریر ریکارڈ نہ ہو سکی۔ ایسی صورت میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کو کس قدر دکھ اور صدمہ ہوا ہو گا۔ خدا بہتر جانتا ہے۔ ساری سہولتیں میسر ہونے کے باوجود یہ کوتاہی سرزد ہو چکی تھی۔ اس وقت اس کی وجہ یہی بیان ہوئی کہ ریکارڈنگ کے لئے ایک مشین جلسہ گاہ میں موجود تھی۔ لیکن اس مشین کی خرابی کی وجہ سے ریکارڈنگ نہ ہو سکی۔ اور دوسری مشین جو درست حالت میں تھی۔ اس کو فوری طور پر مہیا نہ کیا جا سکا یا اس کو استعمال میں لانے میں کوئی دشواری پیش آئی۔ ہر صورت میں کوتاہی عیاں تھی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے مزید دریافت فرمایا کہ باہر سے کسی اور دوست نے اس خطاب کو ریکارڈ کیا۔ تو معلوم ہوا کہ بورنیو سے مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب نے اپنی مشین پر محفوظ کیا تھا۔ اور وہ ربوہ سے کراچی جا چکے ہیں۔ اور ایک دو روز میں ان کا بحری جہاز بورنیو کے لئے روانہ ہونے والا ہے۔ حضرت صاحب کے علم میں جب یہ بات آئی تو دفتر کے ایک کارکن کو (نام راقم کو اب یاد نہیں) فوری طور پر ریل گاڑی سے کار آمد مشین کے ساتھ کراچی بھجوایا۔ کہ جاؤ اور بحری جہاز کے چھوٹنے سے پہلے پہلے ڈاکٹر بدرالدین صاحب کو پکڑو۔ چنانچہ وہ دوست کراچی تشریف لائے۔ تو مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب رخت سفر باندھ رہے تھے (اب تو اس دنیا سے رخت سفر باندھے بھی انہیں مدتیں گزر گئیں)۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کا بحری جہاز اگلی شام کو بندرگاہ چھوڑ رہا تھا۔ جس پر ان کا سفر کرنا ضروری تھا۔ ورنہ اگلے جہاز کے لئے 4-3 ماہ کراچی میں انتظار کرنا پڑتا۔ بہرحال دفتر کے اس کارکن نے ڈاکٹر بدرالدین صاحب کو آلیا۔ جبکہ وہ احمدیہ ہال میں مہمان تھے۔ ان کے پاس پچھلا پہر اور رات ہی باقی تھی۔ اس میں انہوں نے احمدیہ ہال کی اوپر کی گیلری میں اپنی مشین کو لگایا۔ اس طرح یہ معرکتہ الآراء خطاب دفتر ربوہ کی مشین پر رات بھر میں منتقل ہوا۔ یہ عاجز بھی ان دنوں احمدیہ ہال میں مقیم تھا۔ اس لئے مکرم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ریکارڈنگ کے دوران موجود رہا۔ اور ضرورت کے مطابق مدد بھی کی۔ اسی واسطہ سے یہ عاجز اس واقعہ کا شاہد ہے۔ اگر ایسا نہ ہو سکتا تو آئندہ آنے والی نسلیں اس عظیم الشان ولولہ انگیز خطاب کو اپنے کانوں سے سننے سے محروم رہ جاتیں۔ الفضل ربوہ کے توسط سے اس تاریخی حقیقت کو رقم کر رہا ہوں کہ اس خطاب کی اصل (ماسٹر کاپی) مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب کے پاس تھی۔ خدا تعالیٰ کرے کہ ان کے ورثاء کے پاس اب بھی محفوظ ہو۔

○○○

بقیہ صفحہ 5

آتا ہے۔ اس کی زبان عموماً سرخ میں نے دیکھی ہے۔ جس کو سن سٹروک کا Acute کیس ہوا ہو۔ بڑی سخت تکلیف دہ بیماری ہے۔ ربوہ میں ہمارے پاس ایسے بہت مریض آتے تھے۔ کیونکہ اس زمانے میں سخت گرمیاں ہوتی تھیں۔ بجلی بھی کوئی نہیں ہوتی تھی۔ کچے مکان تھے۔

گلونائن میں پیاس زیادہ نہیں ہوتی۔ مگر خشک ہوتی ہے۔ بظاہر ہیٹ سٹروک میں پیاس زیادہ ہونی چاہئے مگر اس میں نہیں ہوتی۔ بخار چڑھا ہوا ہے بہت تیز لیکن پیاس غائب ہو جاتی ہے۔

گیس لیمپ کی لائٹ سے بھی تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔ بعض لوگ جو لالٹین یا گیس وغیرہ قریب رکھ کر پڑھا کرتے تھے ان کو سردرد کی شکایت ہو جایا کرتی تھی۔ اس کا گلونائن سے تعلق ہے۔

بستر میں لیٹنے کے بعد اس کی سردرد دوبارہ آ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاتی ہے۔

Cerebro Spinal Meningitis میں بھی یہ مفید ہے۔ اگر گرمیوں کا ہو۔ سردیوں میں نہیں۔ کئی قسم کی انفیکشن ہوتی ہیں۔ جن کی وجہ سے Cerebro Spinal Meningitis ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ملیریا بخار کے جراثیم بھی اگر ریڑھ کی ہڈی میں چلے جائیں اس سے بھی یہ Meningitis ہو جاتا ہے۔ کئی دفعہ اور انفیکشن کی وجہ سے Toxins بنتی ہیں۔ ان میں ضروری نہیں کہ ایک ہی دوا ہو۔ جس کا گرمیوں سے تعلق ہو اس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

اس میں جب Convulsions (تشنج) ہوتی ہیں ایک تو سر درد میں نے کہا تھا کہ اعصاب میں نہیں ہوتی مگر Convulsions ہوتی ہیں۔ اور جب ہو تو سر پیچھے کی طرف گر جاتا ہے۔

OOO

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 11- مارچ 1997ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس۔
2-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن
3-00 ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت. احمدیہ الرابع (10-3-97) دوبارہ
4-00 نارویجین زبان سیکھئے
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ دارالصدر بمقابلہ دارالرحمت
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 نارویجین زبان سیکھئے
10-00 ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (10-3-97) دوبارہ
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
12-00 دوپہر پشتو پروگرام
1-00 تعلیم دین حق روحانی خزائن
1-55 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
2-55 اردو کلاس۔ (دوبارہ)۔
3-55 بنگالی پروگرام۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت حدیث خبریں
5-30 فرنچ زبان سیکھئے
6-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع از بیت الفضل لندن (2-2-90)
7-00 (رات) ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (11-3-97)
8-15 طبی معاملات دل کی بناوٹ مہمان ڈاکٹر مسعود الحسن نوری (ہارٹ سپیشلسٹ) میزبان ڈاکٹر ثاقب سامی
9-00 لقاء مع العرب۔ (نیا)
10-00 نارویجین پروگرام۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

بدھ 12- مارچ 1997ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
2-30 فزیکل فٹ نس
2-45 ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (11-3-97) دوبارہ
4-00 فرنچ زبان سیکھئے
4-30 حکایات شیریں (نیا)
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
7-00 طبی معاملات دل کی ساخت مہمان ڈاکٹر مسعود الحسن نوری میزبان ڈاکٹر ثاقب سامی۔
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 فرنچ زبان سیکھئے
9-45 ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (11-3-97) (دوبارہ)
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔
12-00 دوپہر روسی پروگرام پروگرام
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات
1-45 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
2-50 اردو کلاس۔ (دوبارہ)۔
3-55 بنگالی پروگرام۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت حدیث خبریں
5-30 عربی زبان سیکھئے
6-00 افریقن پروگرام
7-00 (رات) نیچرل کیور ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
8-00 سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت اروڑے خان صاحب
9-00 لقاء مع العرب۔ (نیا)
10-00 فرنچ پروگرام۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

جمعرات 13- مارچ 1997ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 المائدہ رس ملائی
3-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
4-00 عربی زبان سیکھئے
4-30 عربی پروگرام قصیدہ/نظم
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
7-00 سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت اروڑے خان صاحب (دوبارہ)
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 عربی زبان سیکھئے
9-30 عربی پروگرام قصیدہ نظم
10-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
12-00 دوپہر سندھی پروگرام
1-00 المائدہ رس ملائی (دوبارہ)
1-55 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
2-55 اردو کلاس۔ (دوبارہ)۔
3-55 بنگالی پروگرام۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت حدیث خبریں
5-30 ڈچ زبان سیکھئے
6-00 چینی پروگرام (-) اصول کی فلاسفی
7-00 (رات) نیچرل کیور ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
8-00 کوئز پروگرام سیرت نصرت جہاں
8-30 الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے سیشن (5-5-94) حصہ اول
9-00 لقاء مع العرب۔ (نیا)
10-00 بوسنین پروگرام۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیز محمد عیسیٰ ابن مکرم محمد اعظم فاروقی صاحب (حافظ آبادی) معلم وقف جدید میرپور آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ملک مسعود احمد صاحب تقریباً دو ماہ سے شدید بیمار ہیں اور جہلم میں سی ایم ایچ میں داخل ہیں۔ موصوف کی صحت کامل کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ منصورہ بانو صاحبہ عرصہ 7 (سات) ماہ سے دماغ میں رسولی ہونے کی وجہ سے بیمار تھیں۔ مورخہ 14-2-97 کو وہ اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ موصوفہ اپنے پیچھے پانچ بچوں کو چھوڑ گئیں۔ سب سے بڑے بچے کی عمر تقریباً سات سال اور سب سے چھوٹے بچے کی عمر تقریباً 6 ماہ ہے۔ موصوفہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیز اسد منیر احمد ابن مکرم منیر احمد طارق صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ D. B - 39 ضلع خوشاب 5 ماہ علیل رہنے کے بعد 19- جنوری کو وفات پا گیا۔ عزیز کی تدفین 388 گ ب ضلع فیصل آباد میں ہوئی جنازہ مکرم حکیم مہردین صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے ہی کروائی احباب سے بلندی درجات کے لئے اور والدین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ مکرم شیخ محمد عبد اللہ صاحب بھاگلپوری کنزی سندھ مورخہ 27-2-97 کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ اسی دن مکرم مربی سلسلہ کنزی مکرم محمد آصف طاہر صاحب نے جنازہ پڑھایا محترمہ موصیہ تھی اس لئے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ یہاں محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے جنازہ پڑھایا اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد سید خالد شاہ صاحب ناظر بیت المال خرچ نے دعا کرائی۔ موصوفہ مکرم عبد الرحمٰن صاحب زعیم انصار اللہ کنزی (سندھ) کی والدہ تھیں۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

بازیافتہ سائیکل

○ گمشدہ ایک عدد سائیکل دفتر ہذا کو ملا ہے جس دوست کا ہو نمبر اور نشانی بتا کر حاصل کر سکتا ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

امداد برائے مستحق طلباء

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 10 - مارچ-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 16 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ اعلیٰ عدالتوں کا دلی احترام کرتے ہیں اور عدلیہ کی طاقت جانتے ہیں اس لئے کوئی لڑائی مول نہیں لیں گے۔ لیکن اعلیٰ عدالتیں بھی سماج دشمن عناصر کے قلع قمع کے لئے حکومت کی کوششوں کا ساتھ دیں۔ اور سنگین جرائم اور کرپشن میں ملوث افراد کی فوری ضمانتیں نہ لی جائیں۔ یہ باتیں انہوں نے ججوں اور وکلاء کی عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرپٹ لوگوں کو کل کی بجائے آج ہی سزا ملنی چاہئے۔ مگر کرپشن کے ثبوت اکٹھے کرنا آسان کام نہیں۔ تحقیقاتی ایجنسیوں سمیت جس ادارے پر نظر ڈالیں آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے سپریم کورٹ بار کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف ہمیں ہماری آزادی دے دیں ہمیں اور کچھ نہیں چاہئے امید ہے اب کوئی مارشل لاء نہیں آئے گا۔ اور ملک جمہوری انداز میں چلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک آرڈی ننس بار بار جاری نہیں ہونا چاہئے۔ صدر مملکت کو اس وقت آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار ہے جب قومی اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو۔ تاہم آرڈی ننسوں کا اجراء کوئی اچھی بات نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جج انعام کے لئے فیصلے نہیں کرتے۔ ہم نے تمام کیسوں کے فیصلے آئین کے مطابق کئے کسی پارٹی کی حمایت یا مخالفت نہیں کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ احتساب کا عمل قانون کے مطابق جاری رہنا چاہئے۔

○ پاکستان اور فلپائن نے ایٹمی ٹیکنالوجی کے پرامن استعمال سمیت دو سمجھوتوں پر دستخط کئے۔ اس کے علاوہ ایک تجارتی کونسل کے قیام پر اتفاق ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں فلپائن کے صدر فیڈل راموس اور وزیراعظم پاکستان نواز شریف کے درمیان تفصیلی بات چیت ہوئی۔ میاں محمد نواز شریف نے کہا کہ دونوں ملک اقتصادی سائنسی اور فنی شعبوں میں ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ فلپائن کے صدر فیڈل راموس نے پاکستان کو آسیان میں مکمل مذاکراتی شریک کار کی حیثیت سے شمولیت کے لئے اپنے ملک کی حمایت کا یقین دلایا۔ پاکستان کی طرف سے فلپائن کے صدر کو "نشان پاکستان" دیا گیا۔

○ معزول وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے صدر مملکت سردار فاروق احمد خاں لغاری کے نام خط میں اسلام آباد میں اپنی رہائش گاہ میں ہونے والی بات چیت غیر آئینی طور پر ٹیپ ہونے پر احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ 8- مارچ کو میں نے سوئس نامہ نگار جی موریاں کو انٹرویو دیا جو کہ سٹوری فائل ہونے سے پہلے ہی انٹیلی جنس کے ہتھے چڑھ گیا جو مسخ کرکے "این- این- آئی" کو جاری کر دیا گیا۔ انہوں نے خط میں الزام لگایا کہ صدر پیپلز پارٹی کے خلاف انٹیلی جنس کا ناجائز استعمال کر رہے ہیں۔ جس پر میں احتجاج کرتی ہوں۔ اس کا مقصد محض کارکنوں کو مایوس کرنا ہے۔ لیکن جس طرح ضیاء الحق اپنے مقاصد میں ناکام رہے آپ بھی اسی طرح ناکام رہیں گے۔

○ پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر لغاری نے بہت جلد حکومت کے کاموں میں مداخلت شروع کر دی ہے۔ اور اپنی مرضی کے گورنر لگانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ یہ اختیار وزیراعظم کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر لغاری خود کہا کرتے تھے کہ گورنروں کی تعیناتی وزیراعظم کا اختیار ہے۔ ماضی میں صدر کی مداخلت سے پارلیمانی نظام مستحکم نہیں ہوا۔ قومی سلامتی کونسل کے متعلق انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا فورم ہے اور اس سے فوج کی رائے معلوم ہو سکے گی۔ لیکن اس کونسل کو وزیراعظم کے ماتحت ہونا چاہئے۔

○ حکومت پنجاب نے صوبے میں بلدیاتی انتخابات جولائی کے پہلے ہفتے میں غیر جماعتی بنیادوں پر کرانے کا اصولی فیصلہ کیا ہے۔ یہ انتخابات لوکل باڈیز ایکٹ 1929ء کے تحت ہوں گے۔ اس سلسلے میں لوکل باڈیز کا نیا آرڈی ننس مارچ کے آخر یا اپریل کے پہلے ہفتے میں ہونے والے پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں منظور کیا جائے گا۔ انتخابات سے پہلے تمام اداروں کا آڈٹ ہو گا۔ کرپٹ اور نادہندگان الیکشن نہیں لڑ سکیں گے۔ الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کو اپنے اثاثوں کی تفصیلات جمع کروانی پڑیں گے۔

○ سابق وفاقی وزیر دفاع اور متوقع گورنر شاہد حامد نے کہا ہے کہ مستقبل میں تمام اسمبلیاں مدت پوری کریں گی۔ اچھی حکومت ہو تو آٹھویں ترمیم کی موجودگی میں بھی اسے توڑا نہیں جا سکتا۔ پیپلز پارٹی میں آہستہ آہستہ تبدیلی آئے گی۔ صدر حکومت کو اچھے مشورے دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر اور وزیراعظم ایک ہیں۔ بہرحال صدر اتنا بااختیار نہیں ہونا چاہئے کہ سب کچھ ختم کر دے۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر آٹھویں ترمیم کا مخالف ہوں یہ موجودہ شکل میں نہیں ہونی چاہئے۔ ہو سکتا ہے پارلیمنٹ اس معاملہ پر غور کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معلوم نہیں وزیراعظم اور صدر میں کیوں غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قومی کونسل کے متعلق انہوں نے کہا کہ یہ کوئی پارلیمانی جمہوریت پر چیک نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مسلم لیگ نے حمایت نہ کی تو وہ گورنر نہیں بنیں گے۔

○ ہانگ کانگ سے شائع ہونے والے جریدہ دی اکنامسٹ نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ پاکستان میں سرکاری اخراجات آج بھی کنٹرول سے باہر ہیں۔ اگر ملک کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانا ہے تو نواز شریف کو صرف بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے جذبہ حب الوطنی پر انحصار کی بجائے دیگر اقدامات بھی کرنا ہوں گے حکومتی اخراجات میں کٹوتی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے نج کاری پروگرام کو ملک کی چند صنعتوں کی فروخت سے آگے لے جانا ہو گا۔ جریدہ نے مزید لکھا ہے کہ مسئلہ کشمیر سمیت مختلف اہم مسائل پر بات چیت کے لئے وزیراعظم بھارت کے نام خط اہم پیش رفت ہے اس سے دفاعی اخراجات کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

○ مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی بستیوں کی تعمیر روکنے کے خلاف یورپی یونین کی طرف سے سلامتی کونسل میں پیش کردہ قرارداد کو امریکہ نے ویٹو کر دیا ہے۔ سلامتی کونسل کے باقی 14 ارکان نے قرارداد کی حمایت کی۔ امریکی سفیر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین اور اسرائیل اپنے باہمی مسئلے خود حل کریں۔ امریکی ویٹو کے بعد عرب ملکوں نے جنرل اسمبلی کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قرارداد کو ویٹو کرکے امریکہ نے اچھا اقدام کیا ہے۔

○ امریکہ نے پاک بھارت مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔

○ بھارت اور پاکستان کے درمیان متوقع مذاکرات پر کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما مولوی عمر فاروق نے کہا ہے کہ جب تک مسئلہ کشمیر پر کشمیریوں کو شامل نہیں کیا جاتا اس وقت اس مسئلہ کا کوئی بھی حل کشمیریوں کو منظور نہیں ہو گا۔

○ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کی کارکردگی کو مایوس کن قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ انسانی حقوق کا شرمناک ریکارڈ رکھنے والے ممالک بڑی طاقتوں کے سیاسی مفادات کے باعث بچ جاتے ہیں۔

○ بھارتی فوج نے حریت پسند کمانڈر یوسف سمیت 6 مجاہدین کو شہید کر دیا ہے۔

○ بھارت جموں میں بین الاقوامی سرحدی لائن پر 200 کلومیٹر باڑ لگائے گا۔

○ کینیڈا کے دارالعوام نے سگریٹ نوشی کے خلاف بل منظور کر لیا ہے۔ بل کی سینٹ سے منظوری کے بعد اخبارات۔ ٹی وی۔ ریڈیو پبلک مقامات پر سگریٹ کے اشتہارات اور بینرز پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔

○ امریکہ نے اقوام متحدہ میں اپنے نمائندوں کے ذریعے حالیہ سالوں میں چوتھی بار ویٹو کا حق استعمال کیا ہے 1989ء سے 1991ء تک امریکہ نے 74 بار ویٹو کا حق استعمال کیا ہے جبکہ روس نے 110 مرتبہ ویٹو کا حق استعمال کیا۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ دینے کا حق دینے کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا کہ باہر رہنے والے 35 لاکھ پاکستانی ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے چیف الیکشن کمشنر ان کے ووٹ استعمال کرنے کے لئے ضروری عملی اقدامات کریں۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے اندرون و بیرون ملک سے ملنے والے بے شمار فیکس اور ٹیلی فون پیغامات کی روشنی میں فیصلہ کیا ہے کہ وہ 17- مارچ سے روزانہ صبح ساڑھے نو بجے سے دس بجے تک خود ان لوگوں سے چیک اور کیش وصول کیا کریں گے جو قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں حصہ لینا چاہتے ہیں وزیراعظم پاکستان نے ایسے تمام لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فیکس نمبر 9201545-051 پر اپنے نام اور پتہ (اندرون ملک یا بیرون ملک) اور عطیہ کی رقم سے مطلع کریں۔ انہیں وہ خود ملاقات کے لئے بلائیں گے۔ اور اس ملاقات کے لئے طے شدہ وقت سے خود آگاہ کریں گے۔